محمد بلال

نیکیوں کا اہتمام

محمد اسحاق ناگی مرحوم، جنھیں اب مرحوم لکھتے ہوئے دل اداس ہو جاتا ہے، دین کے عظیم اور سرگرم کارکن داعی تھے۔ انھوں نے جب پہلی مرتبہ جناب جاوید احمد غامدی کا درس قرآن سنا تو اس کا اپنے موروثی اور ایک معاصر صاحب علم کے طرز فکر سے تقابل کیا، غامدی صاحب کے فہم دین کو بہتر پایا اور ان کے رفیق بن گئے۔ پھر آخری سانس تک یہ رفاقت نبھاتے رہے اور اسی کیفیت میں رفیق اعلیٰ سے جا ملے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

جب سے ناگی صاحب کینسر میں مبتلا ہوئے، اس وقت سے غامدی صاحب بیرون ملک میں رہ کر بھی ان کے بارے میں فکرمند رہتے تھے۔ انھوں نے المورد کے رفقا کو ہدایت کر رکھی تھی کہ ناگی صاحب کا ہر لحاظ سے مکمل خیال رکھیں۔

جب غامدی صاحب کو ناگی صاحب کی رحلت کی اطلاع ملی تو وہ بہت غم زدہ ہوئے۔ دوسرے دن انھوں نے کہا: اگرچہ ناگی صاحب کی وفات غیر متوقع نہیں ہے، تب بھی جب ان کی یاد آتی ہے تو دل غمگین ہو جاتا ہے۔ اور پھر ان کے ساتھ بیتے ہوئے دنوں کی یادوں میں کھو جاتے اور ان کی باتیں کرنے لگتے تھے۔

اللہ جزا دے ڈاکٹر شہزاد سلیم، ڈاکٹر عظمت اللہ عرفان، محمد رفیع مفتی صاحب اور ڈاکٹر منیر احمد کو، ان حضرات نے دل و جان سے ناگی صاحب کی تیمارداری کی اور رفاقت کا حق صحیح معنوں میں ادا کیا۔ حتیٰ کہ اب ان کی وفات کے بعد ان کے گھر والوں کے ساتھ شفقت کا تعلق قائم رکھا ہے۔

ہم اللہ کی طرف سے آئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اکثر و بیشتر یہی دیکھنے میں آتا ہے کہ جو دنیا سے جاتا ہے کچھ عرصے کے بعد لوگ اسے بھول جاتے ہیں، مگر کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اس آزمائش کی زندگی میں نیکیاں کمانے میں ایسی زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں کہ لوگ انھیں یاد رکھتے اور یاد کرتے رہتے

ہیں۔ بلکہ ان کے بعد ان کی باتیں کرنا بھی نیکی کا کام محسوس ہوتا ہے۔ ناگی صاحب نے بھی اس معاملے میں حسن کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ اشراق کے اس شمارے میں ہم خصوصی طور پر انھی نیکیوں کا اہتمام کر رہے ہیں۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com